از عدالتِ عظمی

کمشنر آف انکم ٹیکس، بمبئی

بنام

ٹی پی کماران

تاریخ فیصلہ: 16 اگست 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908: دفعہ 11۔

وضاحت IV - آوڈر 2، قاعدہ 2۔

تعمیری امر مانع مقدمہ (Constructive Res Judicata)- انکم ٹیکس آفیسر - برطرفی- مقدمہ دائر کیا گیا - مقدمہ کا فیصلہ اور مدعی کی سروس میں بحالی- بقایاجات کی ادائیگی کے لیے رِٹ- عدالت عالیہ کا تمام بقایاجات کی ادائیگی کا حکم- حکم کو حتمیت حاصل ہو گئی- بعد ازاں ٹریبونل نے سود کا دعویٰ کرنے والی درخواست منظور کر لی- اپیل- فیصلہ دیا گیا کہ ٹریبونل نے سود کی ادائیگی کا حکم دے کر قانون کی سنگین غلطی کی ہے- فیصلہ دیا گیا کہ دعویٰ تعمیری امر مانع مقدمہ کے تحت ممنوع تھا- اس کے علاوہ، چونکہ مقدمے میں کوئی دعویٰ نہیں کیا گیا تھا، اس لیے درخواست گزار کو علیحدہ سے چارہ جوئی کرنے سے روک دیا گیا تھا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11399، سال 1996۔

او اے نمبر 2026، سال 1993 میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، ایرناکولم کے 16.8.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے آر آر مشرا، آر ستیش اور ایس این ترڈول۔

جواب دہندہ کے لیے ای ایم ایس انعام۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے لیے فاضل وکلاء سے سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، ایرناکولم کے ایک حکم کے خلاف اٹھتی ہے جو او اے نمبر 93 / 2026 میں 16.8.1994 پر بنایا گیا تھا۔ تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ جب مدعا علیہ انکم ٹیکس افسر کے طور پر کام کر رہا تھا، اسے ملازمت سے برخاست کر دیا گیا تھا۔ اس نے برخاستگی کے حکم کے خلاف دعویٰ دائر کیا۔ دعویٰ فیصلہ ہو گیا اور اس کے نتیجے میں اسے بحال کر دیا گیا۔ چونکہ بقایا جات کی ادائیگی نہیں کی گئی تھی، اس لیے اس نے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔ عدالت عالیہ نے 16 اگست 1982 کے بحُکم ذریعے اپیل کنندہ کو تمام بقایا جات ادا کرنے کی ہدایت کی۔ یہ حکم حتمی ہو گیا۔ نتیجتاً بقایا جات ادا کیے گئے۔ پھر مدعا علیہ نے 18 فیصد سالانہ سود کا دعوی کرتے ہوئے او اے دائر کیا۔ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل نے متنازعہ حکم میں سود کی ادائیگی کی ہدایت کی۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

ٹریبونل نے ادائیگی کی ہدایت دینے میں قانون کی سنگین غلطی کی ہے۔ اس دعوے کو تعمیری عدالت کے ذریعے دعویٰ 11، وضاحت IV، سی پی سی کے تحت روک دیا گیا ہے جس میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ کوئی بھی معاملہ جسے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سابقہ مقدمے میں دفاع یا حملے کی بنیاد بنایا گیا ہو اور جسے ہونا چاہیے تھا، اسے بعد کے مقدمے میں براہ راست اور کافی حد تک مسئلہ سمجھا جائے گا۔ لہذا جب دعوی پہلے کے موقع پر کیا گیا تھا، تو اسے سود کے لیے ڈگری نامہ حاصل کرنا چاہیے تھا یا حاصل کرنا چاہیے تھا۔ اس نے ایسا نہیں کیا اور اس لیے یہ ری جوڈیکاٹا کے طور پر کام کرتا ہے۔ دوسری صورت میں بھی، جب اس نے دعویٰ دائر کیا اور خاص طور پر اس کا دعوی نہیں کیا، تو آرڈر 2، رول 2، سی پی سی درخواست گزار کو الگ سے علاج طلب کرنے سے منع کرتا ہے۔ دونوں صورتوں میں، اوا ے پائیدار نہیں ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document